37643 - روزے میں نیت کے الفاظ ادا کرنا بدعت ہے

سوال

برصغیر پاک وہند میں روزے کی نیت اس طرح کی جاتی ہے :
اے اللہ میں تیرے لیے یقینی روزے کی نیت کرتا ہوں میرے اگلے پچھلے گناہ معاف فرمادے ۔
اوریہ بھی کہا جاتا ہے : وبصوم غد نويت شهررمضان ۔ میں رمضان کے کل کے روزے کی نیت کرتا ہوں ۔
مجھے اس کے معنی ومراد کا علم نہیں ، لیکن کیا یہ نیت کرنی صحیح ہے ، اوراگر ایسا کرنا صحیح ہے توآپ سے گزارش ہے کہ اس کے معنی کی وضاحت کریں یا پھر قرآن وسنت میں سے صحیح نیت بتائیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

کوئی بھی عبادت چاہے وہ روزہ ہویا پھر نماز نیت کےبغیرصحیح نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے ، اورہر شخص کے لیے وہی ہے جووہ نیت کرتا ہے ۔۔۔) صحیح بخاری حدیث نمبر (1) صحیح مسلم حدیث نمبر (1907) ۔

فرضی روزے کے لیے شرط ہے کہ اس کی نیت رات کو طلوع فجر سے قبل کرلی جائے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جوشخص طلوع فجر سے قبل روزے کا ارادہ نہ کرے اس کا روزہ نہیں) سنن ترمذی حدیث نمبر (730)

نسائی کے الفاظ یہ ہیں :

(جوروزے کی نیت رات کو نہیں کرتا اس کا روزہ نہیں ہے)

سنن نسائي حدیث نمبر (2334) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (583) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

حديث كا معنى يہ ہےكہ جورات كو روزه ركھنے كااراده اورنيت نہ كرے اس كا روزه نہيں ہے ۔

اورنيت كا تعلق دل ہے جوكہ ايک قلبى عمل ہے اس كا زبان سے كوئي تعلق نہيں اس ليے مسلمان كو دل سے اراده كرنا چاہيے كہ وه كل روزه ركھےگا ، اس كے ليے مشروع نہيں كہ وه زبان سے يہ كہتا رہے ميں روزے كى نيت كرتا ہوں يا ميں حقيقتا تيرے ليے روزه ركھ رہا ہوں ، يااس طرح كے دوسرے الفاظ جوآج كل لوگوں نےايجاد كرركھے ہيں وه سب بدعت ميں شمار ہوتے ہيں ۔

صحيح نيت يہى ہے كہ انسان دل سے اراده كرے كہ وه صبح روزه ركھے گا ، اسى ليے شيخ جب شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ الله تعالى سے سوال كيا گيا تو ان كا جواب تھا :

جس كے دل ميں يہ بات آگئي كہ وه صبح روزه ركھے گا اس كى نيت ہوگئي ا ھ ۔

ديكھيں الاختيارات صفحہ نمبر (191) ۔

لجنہ دائمۃ (مستقل فتوى كميٹى) سے مندرجہ ذيل سوال كيا گيا ؟

انسان كورمضان ميں روزے كى نيت كس طرح كرنى چاہيے ؟

تولجنۃ كا جواب تھا :

روزه ركھنے كے عزم سے نيت ہوجائے گى ، اوررمضان ميں ہررات كوروزے كى نيت كرنا ضرورى ہے ۔ اھ

ديكھيں فتاوى اللجنۃ الدائمۃ (10 / 246) ۔

والله اعلم .